REGD No.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵/۱۰ ۳۱ وفا ۱۳۳۵ ہش ۳۱ جولائی ۱۹۵۶ء نمبر ۱۷۷

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۳۰ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو رات نیند اچھی آگئی۔ مگر بخار اب بھی ہو جاتا ہے اور اعصابی تکلیف میں بھی کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کو کمر میں شدید درد کی شکایت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضور ایدہ اللہ کی ڈاک کا پتہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حضور کی ڈاک مری کی بجائے ربوہ کے پتہ پر ہی آیا کرے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ پیغام

منافقوں کی مزید پردہ دری

احباب جماعت احمدیہ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آج ایک خط میری بیوی اُمِّ متین کے نام آیا ہے جس کا لکھنے والا اپنے آپ کو عورت ظاہر کرتا ہے۔ لیکن ربوہ کے لوگوں سے واقف ضرور ہے۔ کیونکہ اس نے پتہ پر آپا مریم صدیقہ و مہر آپا لکھا ہے۔ اس اپنے آپ کو عورت ظاہر کرنے والے مرد نے جولائی ۲۹ء کے "مباہلہ" کے پرچہ کا ایک کٹنگ بھی بھیجا ہے۔ خط لکھنے والے کا خط اتنا خراب ہے۔ اور اس نے بگاڑ کر پنسل سے اس طرح لکھا ہے کہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے آپکو چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔

مباہلہ اخبار وہی ہے۔ جو کسی زمانہ میں جھوٹے خط بنا کر اپنے اخبار میں شائع کرتا رہتا تھا۔ اور ان خطوں پر لکھا ہوتا تھا ایک معصوم عورت کا خط۔ لیکن ہر خط گمنام ہوتا تھا اور اوپر لکھا ہوتا تھا نقل مطابق اصل اور اندر اکثر خطوں میں یہ ہوتا تھا۔ کہ مَیں مباہلہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ ہر عقلمند انسان سمجھ سکتا ہے کہ گمنام شخص سے مباہلہ کون کر سکتا ہے۔ یہ فقرہ صرف اس لئے بڑھایا جاتا تھا کہ احمق لوگ اس سے متاثر ہو جائیں۔ اس بات کو بھی ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے۔ کہ دنیا کی وہ کونسی عورت ہے جو ۲۷ سالہ پہلے مباہلہ کے کٹنگ کو محفوظ رکھے گی۔ صاف ظاہر ہے کہ وہ بدبخت جو مباہلہ والوں کی پارٹی میں شامل تھے۔ یا تو انہوں نے یہ کٹنگ چھپا رکھے تھے کہ کسی وقت ان کو شائع کریں گے۔ یا آج پھر مباہلہ والوں کے دوست مباہلہ والوں سے ان کے پرانے اخباروں کے کٹنگ لے کر جماعت میں پھیلا رہے ہیں۔ اس سے جماعت سمجھ سکتی ہے۔ کہ موجودہ فتنہ کے پیچھے وہی پرانے سانپ ہیں جنہوں نے ایک وقت احمدیت پر حملہ کیا تھا۔ ہمارے ایک دوست نے عراق سے لکھا تھا کہ مباہلہ کے پرچے پیغام بلڈنگ سے اشاعت کے لئے عراق بھیجے جاتے ہیں۔ پس یہ ایک مزید ثبوت پیغامیوں کی شراکت کا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو اس وقت آبادان کمپنی میں نوکر تھے اور بھیرہ کے رہنے والے ہیں۔ ان کا ایک لڑکا ایسٹ پاکستان میں نوکر ہوتا تھا۔ ان سے یہ اطلاع ہم کو ملی تھی۔ ان کے نام میں گل کا لفظ بھی آتا ہے۔ اِس وقت مجھے نام بھول گیا۔ اگر ان کو یہ واقعہ یاد ہو تو ایک دفعہ مجھے پھر لکھیں جب ایک پیغامی لیڈر نے مجھے یہ کہا تھا کہ ہم نے کوئی ایسا پروپیگنڈا عراق میں نہیں کیا تو ان کے ایک رشتہ دار نے یہ کہا تھا کہ یہ جھوٹ ہے۔ میرے پاس اس پیغامی لیڈر نے ان الزامات کی تصدیق لکھ کر بھیجی ہے۔ یہ صاحب کسی وقت کراچی میں رہتے تھے۔

مرزا محمود احمد ۲۹/۷/۵۶

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۵۶ء

ایمان باللہ و ایمان بالآخرت

المنیر لائل پور نے اپنے مضمون بعنوان "عالم اسلام کی نئی کروٹ" میں مؤتمر اسلامی کی حالیہ کانفرنس دمشق کے تبلیغ کے متعلق ریزولیوشن پر جس کے رو سے ایک تبلیغی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ جو تبصرہ کیا ہے۔ اس میں مؤتمر کے مقرر کردہ طریقِ دعوت پر کہ "مختلف طبقوں کے مناسب حال ایسا لٹریچر تیار کیا جائے۔ جن سے ایک طرف اسلام کے اصول و احکام کی حقانیت ان پر واضح ہو۔ دوسری طرف غیر اسلامی افکار و نظریات کی غلطی رفع ہو۔ اور تیسری جانب ان کی زندگی کے مسائل سے بحث کر کے ان کو مطمئن کیا جائے۔ کہ اسلام ان کو کس طرح حل کرتا ہے۔"

اپنی طرف سے مندرجہ ذیل مشورہ پیش کیا ہے:۔

"اس جگہ مناسب ہے۔ کہ ہم یہ عرض کریں۔ کہ اگرچہ "اسلام کے اصول و احکام کی حقانیت" ایک وسیع جملہ ہے۔ اور اس کے ضمن میں یہ بات آجانی چاہیئے۔ (اور ممکن ہے کہ طریق دعوت طے کرنے والے بزرگوں کے اذہان میں یہ چیز پہلے سے موجود ہو) کہ ایمان بالآخرت اور اللہ تعالیٰ سے خوف و محبت کا تعلق پیدا کرنے کی کوشش اسلامی دعوت کے اہم مقاصد میں شامل ہو جائے۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ جس طرح "زندگی کے مسائل حل کرنے کی شق کو متعین کیا گیا ہے۔ اور اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اسے خصوصی مقام دیا گیا ہے۔ اسی طرح بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ اہمیت ایمان بالآخرت اور اللہ تعالیٰ سے رشتہ و عبودیت کی استواری کو دی جائے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ اسلام کا دنیوی پہلو غالب اور اخروی پہلو مغلوب ہو جائے۔ اور نتیجۃً "مسلمان قوم بطور ایک نیشن (قومیت) کے اسلام کے قانون و دستور کو تو اپنا لے۔ لیکن اسلام کی حقیقی روح (فکر آخرت اور تعلق باللہ) کو کماحقہٗ جذب نہ کر سکے۔" (بحوالہ روزنامہ المنیر لائل پور ۲۰ جولائی ۱۹۵۶ء)

ہماری رائے میں یہ مشورہ نہایت اہم ہے۔ اور اگر پیشِ نظر نہ رکھا گیا، تو مؤتمر کا تبلیغی ادارہ بھی کوئی صحیح کام نہیں کر سکے گا۔ گذشتہ تجربہ سے یہ واضح ہوتا ہے۔ کہ مسلمانوں نے کئی ایک ادارے اصلاح اور تبلیغ کی غرض سے قائم کئے۔ لیکن ان میں سے اکثر بے دلی کی وجہ سے ناکام ہو گئے۔ اور بہت سے سیاست کی بھول بھلیوں میں کھو گئے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ مسلمانوں کا دستور اسلام کو بطور ایک قوم کے اپنا لینا بھی ایک بہت بڑا کام ہے۔ بلکہ ہماری دانست میں تو جن لوگوں نے کسی ملک یا تمام دنیا کے مسلمانوں کو سیاسی سطح پر متحد کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے اپنی حد تک بڑا قابلِ قدر کام کیا ہے۔ ہمارے ملک میں ایسے لوگوں کی مثال سر سید مرحوم اور قائدِ اعظم مرحوم میں ملتی ہے۔ بے شک ہم ایسے لوگوں کی خدمات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہمیں ان کی بے حد قدر کرنی چاہیئے۔ کہ انہوں نے زوال پذیر اور شکست خوردہ مسلمانوں کے احساسِ خودی کو ابھارا اور انہیں تنظیم و اتحاد کی طرف رہنمائی کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ برصغیر ہند میں مسلمانوں کو ایک الگ خطہ مل گیا ہے۔ جس سے انہیں اپنی طرز پر زندگی بسر کرنے کے لئے آزاد فضا حاصل ہو گئی ہے۔ بلکہ ہمارا یہ بھی یقین ہے۔ کہ جہاں تک سیاست کا تعلق ہے۔ کسی ملک اور تمام دنیا کے مسلمانوں کو اسی اصول پر چلنا چاہیئے۔ جو قائدِ اعظم مرحوم نے اختیار کیا۔ جو یہ ہے۔ کہ سیاست میں عقائدی فرقہ بندی کو دخل دینے کی اجازت نہیں، ہونی چاہیئے۔

فی زمانہ نا یہ اتنا اہم اصول ہے۔ کہ جیسا کہ ہم اپنے اداریہ کی قسط ۲ میں واضح کر چکے ہیں۔ خالص تبلیغ اسلام کے لئے بھی اس کو زیرِ نظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سب سے پہلے اور بعد میں اب مؤتمر اسلامی کے ریزولیوشن میں بھی اس کا خاص طور پر لحاظ رکھنے کی تجویز کی گئی ہے۔

اس کے باوجود کہ اتنا کام بھی موجودہ مسلمانوں کے لئے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ کہ انہیں سیاسی طور پر متحد و مستحکم کر دیا جائے۔ اور اس سے زیادہ انہیں قومی سطح پر اسلامی قانون اپنانے کا اہل بنا دیا جائے، تاہم جیسا کہ المنیر نے مندرجہ بالا حوالہ میں کہا ہے۔ اگر ہم اسلام کی فتح چاہتے ہیں۔ تو ہمیں اسلام کے بنیادی اصولوں "فکر آخرت اور تعلق باللہ" کو ایک ٹھوس حقیقت کے طور پر اپنانا لازمی ہے۔ بلکہ اصل چیز یہی ہے۔ اسلام ایک روحانی تحریک ہے۔ اور اس کا منتہائے مقصود مسلمانوں کو براہِ راست دنیا میں سیاسی اقتدار دلانا نہیں ہے۔ بلکہ اس کا حقیقی مقصود لقاء اللہ کی جنت دلانا ہے۔ جو "فکر آخرت اور تعلق باللہ" سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔ دنیاوی اقتدار اسی کے نتیجہ میں ملتا ہے۔

اگر غور کیا جائے۔ تو عملاً بھی ایک اسلامی تبلیغی جماعت کے لئے جو یہ ارادہ لیکر نکلتی ہے۔ کہ دنیا میں اسلامی انقلاب پیدا کیا جائے۔ اس کے کارکنوں کا خود صرف اسلامی روح سے معمور ہونا کامیابی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ خاص کر آج کی دنیا میں جو سراسر مادیات میں کھو گئی ہے۔ اگر ہم اسلام کو پھیلانا چاہتے ہیں۔ تو ہماری اپنی بنیاد "فکر آخرت اور تعلق باللہ" کی ٹھوس حقیقتوں پر قائم ہونی چاہیئے۔ ورنہ ہم زیادہ سے زیادہ جو کر سکیں گے وہ اسلامی قومیت کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔

جہاں تک اس زمانہ میں حقیقی اسلام کی تبلیغ و احیا کا تعلق ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے ہم یہاں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مکتوب کی کچھ عبارت نقل کرتے ہیں۔ جو حضور اقدس علیہ السلام نے اپنے خسر حضرت میر ناصر نواب صاحب کو تحریر فرمایا تھا۔ عبارت حسب ذیل ہے:۔

"اس زمانہ میں جہاد روحانی صورت پکڑ گیا ہے۔ اور اس زمانے کا جہاد یہی ہے۔ کہ اعلائے کلمۂ اسلام میں کوشش کریں۔ مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں۔ دینِ متین اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلائیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچائی دنیا پر ظاہر کریں۔ یہ جہاد ہے۔ جب تک کہ خدا تعالےٰ کوئی دوسری صورت دنیا میں ظاہر کرے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ اس زمانہ کے لحاظ سے فرمایا ہے کہ "اس زمانہ میں جہاد روحانی صورت پکڑ گیا ہے۔" آپ کا مطلب یہ ہے۔ کہ آج ایسا زمانہ ہے۔ کہ اسلام کے روحانی جہاد کے لئے راستے وسیع ہو گئے ہیں۔ اور دشمنانِ اسلام کی طرف سے "تلوار" سے اسلام کو دبانے کا خطرہ جو خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ اور ایک مدت تک آپ کے بعد لگا رہا ہے۔ وہ خطرہ اس زمانہ میں نہیں رہا۔ اس لئے "تلوار" کے مقابلہ میں "تلوار" اٹھانے کی جو اجازت تھی۔ اس کی اب ضرورت نہیں رہی۔ اب روحانی جہاد کا بہترین موقع ہے۔ اور ہمیں اس موقع کو ہاتھ سے نہیں کھونا چاہیئے۔

ظاہر ہے کہ روحانی جہاد وہی لوگ کر سکتے ہیں۔ جو اسلام کی روح سے معمور ہوں اور جن کا ایمان باللہ اور ایمان بالمعاد ایک ٹھوس حقیقت پر بنیاد رکھتا ہو۔ کسی چیز پر محکم ایمان اسی وقت ہو سکتا ہے۔ کہ ہم اس کو ذاتی طور پر محسوس کریں۔ اس لئے جب تک ہم اللہ تعالیٰ کی ذات کو خود محسوس نہ کریں۔ اس وقت تک نہ تو اللہ تعالےٰ پر پختہ ایمان ہو سکتا ہے۔ اور نہ معاد پر۔ کیونکہ اسی کی ذات جہاں رب العالمین۔ رحمٰن و رحیم ہے۔ وہاں مالک یوم الدین بھی وہی ہے۔

ایسا ذاتی احساس کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں وہ طریقے بتائے ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے ایسا احساس پیدا ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ اس نے فرمایا ہے:۔

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا

یعنی جو ہماری تلاش کرتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے راستوں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ ہماری طرف سے کوشش بے شک فرض ہے۔ بلکہ اولین فرض ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اسی قرآن کریم میں یہ بھی فرمایا ہے۔

لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار

یعنی انسانی حواس اس کو نہیں پا سکتے۔ بلکہ وہ حواس کو پاتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وما کان لبشر ان یکلمہ اللہ الا وحیا او من ورآئ حجاب

پھر اللہ تعالیٰ نے براہِ راست اپنا احساس کرانے کے لئے "آیات اللہ" کا ذریعہ بتایا ہے۔ جن میں اس پُرحکمت کارخانہ کائنات کے عجائبات کے علاوہ وہ نشانات ہیں۔ جو اپنے خاص بندوں کے ذریعہ وہ دکھاتا ہے۔ پھر اہل اللہ کے رویائے صادقہ ہیں۔ جن کا تمام ایسے انسان جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں استقامت سے چلتے ہیں۔ ذاتی تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔

افسوس ہے۔ کہ مسلمان دانشمندوں پر بھی اس زمانے کے مادیاتی رجحانات کا بہت اثر پڑا ہے۔ اور وہ بھی ان باتوں کو نظر انداز کر جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے دینی تحریکیں بھی آخر سیاسی نظریات کی نذر ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ فاضل مدیر المنیر نے مؤتمر کے ریزولیوشن کے تعلق میں خدشہ ظاہر کیا ہے۔

درخواست دعا

شیخ محمد حسین صاحب پنشنر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ بہت دنوں سے بعارضہ شدید کھانسی اور بخار بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ عبد القیوم ایجنسی ہولڈر چنیوٹ

سیدنا حضرت المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ کے پسر موعود ہونے

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی شہادت کا چربہ

— (مرسلہ) خورشید احمد —

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منافقین کے موجودہ فتنہ کے متعلق اپنے پہلے پیغام میں تحریر فرمایا ہے۔

"جماعت کو اس بات پر بھی غور کرنا چاہیئے کہ تذکرہ پسر موعود کے متعلق جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات شائع ہوئے ہیں۔ ان الہامات کے خاص خاص حصے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پرائیویٹ طور پر حضرت خلیفہ اول رض کو کیوں لکھے؟ آخر مستقبل سے کچھ تو اس کا تعلق تھا کیوں نہ حضرت صاحب نے سب باتیں سبز اشتہار میں لکھ دیں۔ اور کیا وجہ ہے کہ پیر منظور محمد صاحب رض موجد قاعدہ یسرنا القرآن نے جو حضرت خلیفہ اول رض کے سالے بھی تھے جب حضرت خلیفہ اول رض کی زندگی میں پسر موعود پر ایک رسالہ لکھا تو اس پر حضرت خلیفہ اول رض نے یوں ریویو کیا کہ میں اس مضمون سے متفق ہوں۔ کیا آپ نہیں دیکھتے۔ کہ میں مرزا محمود احمد کا بچپن سے کتنا ادب کرتا ہوں۔ اس تبصرہ کی بھی کوئی حکمت تھی۔ اس کی کاپیاں اب تک موجود ہیں اور غالباً حضرت خلیفہ اول رض کے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے ریویو کا چربہ بھی اب تک موجود ہے۔"

(الفضل ۲۵ جولائی ۱۹۵۶ء)

حضرت خلیفہ اول رض کا ریویو

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے جس ریویو کا ذکر فرمایا ہے اس کا چربہ حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وضاحت کے ساتھ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ یہ چربہ حضرت پیر صاحب مرحوم نے اپنے اس رسالہ میں درج فرمایا تھا۔ جو ۲۷ مئی ۱۹۱۴ء کو "پسر موعود" کے نام سے آپ نے شائع فرمایا تھا۔ یہ رسالہ ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے اور اس میں حضرت پیر صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں سے یہ ثابت کیا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی وہ پسر موعود ہیں جن کی بشارت اللہ تعالیٰ نے حضور کو دی تھی۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب رض کی مطبوعہ تحریر

حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ عنہ موجد قاعدہ یسرنا القرآن اپنے اس رسالہ کے صفحہ ۲۶ پر "حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ اول کی تعیین" کے عنوان سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اب ذیل میں اس بات کا ثبوت دیا جاتا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ اول کا بھی یہی اعتقاد تھا۔ کہ حضرت صاحبزادہ صاحب جناب خلیفہ ثانی ہی یہی پسر موعود ہیں۔

۸ ستمبر ۱۹۱۳ء کی بات ہے یعنے عرصہ قریباً سات آٹھ ماہ کا ہوا کہ میں اپنے مکان پر مجموعہ اشتہارات حضرت اقدس دیکھ رہا تھا۔ پڑھتے پڑھتے مجھے معلوم ہو گیا۔ کہ حضرت میاں صاحب ہی پسر موعود ہیں۔ تب میں اسی وقت حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ اول کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور میں نے عرض کیا مجھے آج حضرت اقدس کے اشتہارات کو پڑھ کر پتہ مل گیا ہے۔ کہ پسر موعود میاں صاحب ہی ہیں تو جناب حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ "ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طرز سے ملا کرتے ہیں۔ اور ان کا ادب کرتے ہیں۔" جب میں نے دیکھا کہ ان کا بھی یہی اعتقاد ہے۔ تو میں نے مکان پر واپس آکر دو تین دن میں ان تمام دلائل کو جمع کیا۔ اور حضرت میاں صاحب کے پسر موعود ہونے پر چودہ قرائن لکھے۔ چودھواں قرینہ (جو در اصل بڑا بھاری ثبوت ہے لیکن میں نے اس وقت قرینہ کا ہی لفظ لکھا تھا) اس بارے میں تھا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح کا بھی یہی اعتقاد ہے۔ اور اس قرینہ میں میں نے پہلے اپنے الفاظ لکھے پھر حضرت خلیفۃ المسیح کے مذکورہ بالا الفاظ لکھے جو میری بات کے جواب میں فرمائے تھے۔ اس کے لکھنے کے بعد میں نے مناسب سمجھا کہ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح کی تصدیق ان کے اپنے ہاتھ سے ہو جائے تو بہتر ہے۔ تب میں وہ تحریر جو فلسکیپ کاغذ کے چار ورقوں پر تھی ان کی خدمت میں لے گیا۔ اور عرض کیا اسکو پڑھ لیجئے۔ انہوں نے پڑھنا شروع کیا پڑھتے پڑھتے جب قرینہ چہاردہم پر پہنچے۔ تو میں نے عرض کیا حضور نے اس دن یہ الفاظ فرمائے تھے فرمایا ہاں تو میں نے عرض کیا کہ حضور اپنے ہاتھ سے اپنی تصدیق اس پر کر دیں۔ تب آپ نے اپنے ہاتھ سے اس پر تصدیق کر دی۔ ذیل میں میری تحریر یعنے قرینہ چہاردہم کا عکس اور اس پر حضرت خلیفۃ المسیح کی تصدیق کا عکس دیا جاتا ہے۔ اور اصل مضمون جو حضرت خلیفۃ المسیح خلیفہ اول کا پڑھا ہوا ہے اور جس پر ان کے اپنے ہاتھ کی قلمی تصدیق ہے میرے پاس محفوظ ہے جو صاحب دیکھنا چاہیں دیکھ لیں۔

عکس دینے سے پہلے ایک بات اور یہاں لکھ دینے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ جب میں یہ تصدیق کرا چکا تو دوسرے دن یعنے ۱۱ ستمبر ۱۹۱۳ء کو شام کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح گھر میں چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ میں پاؤں سہلانے لگ گیا۔ تھوڑی دیر بعد بغیر کسی گفتگو اور تذکرہ کے خود بخود فرمایا کہ "ابھی یہ مضمون شائع نہ کرنا جب مخالفت ہو اس وقت شائع کرنا۔" میں نے عرض کیا بہت بہتر

نقل عکس تحریر حضرت پیر صاحب مرحوم و تصدیق حضرت خلیفہ اول

قرینہ چہاردہم

اس تحریر سے تین دن پہلے ۸ ستمبر کو میں حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں گیا اور میں نے کہا کہ مجھے آج حضرت اقدس کے اشتہارات کو پڑھکر پتہ ملگیا ہے کہ پسر موعود میاں صاحب ہی ہیں تو جناب حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ "ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طرز سے ملا کرتے ہیں اور انکا ادب کرتے ہیں"۔

"یہ لفظ میں نے برادرم منظور محمد سے کہے تھے"

نور الدین ۱۰ ستمبر ۱۳ء

جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان و شوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں انتظامات ابھی سے کر لیں۔

ناظر اصلاح و ارشاد

منافقین کی فتنہ پردازیوں سے بیزاری

— اور —

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مخلصین جماعت کی ارسال کردہ تاریں

چوتھی قسط

مخلصین جماعت کی طرف سے اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی معاندانہ حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف اظہار نفرت اور بیزاری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ چنانچہ احباب کثرت کے ساتھ تاروں کے ذریعہ بھی ان منافقین کے خلاف نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلا رہے ہیں۔ موصول ہونے والی تاروں کی تین قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ چوتھی قسط ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔ حضور اقدس ایسے تمام احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرماتے ہیں۔ نیز ان کے لئے دعا بھی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو ایمان پر قائم رکھے آمین

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

"میں اور مجلس خدام الاحمدیہ کراچی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنی دلی وابستگی اور غیر متزلزل وفاداری کے عہد کو پورے خلوص کے ساتھ ایک دفعہ پھر دہراتے ہیں اور حضور کے بدخواہوں اور دشمنوں کی خواہ وہ کسی رتبہ اور مقام کے لوگ ہی کیوں نہ ہوں پرزور مذمت کرتے ہیں۔ یہاں خدام کا اجتماع کل سے شروع ہو رہا ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔" (قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

جماعت احمدیہ کوہاٹ چھاؤنی

"جماعت احمدیہ کوہاٹ چھاؤنی اللہ رکھا اور اسکے ساتھیوں کی سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ دلی وابستگی اور وفاداری کے عہد کو ایک دفعہ پھر دہراتی ہے۔"

ناصر احمد صدر کوہاٹ چھاؤنی

جماعت احمدیہ لائلپور

"جماعت احمدیہ لائلپور منافقین کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اپنی اطاعت گزاری کے عہد کی تجدید کرتی ہے۔ اور حضور کو یقین دلاتی ہے کہ وہ حضور کی پوری طرح وفادار ہے۔"

محمد احمد امیر جماعت احمدیہ لائلپور

کراچی

"اللہ رکھا اور اسکے ساتھیوں سے ہم قطعاً لاتعلقی کا اعلان کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ ہم کو کسی قسم کی کوئی ہمدردی نہیں۔ اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔"

(عبد الحمید کراچی)

"اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے ہم کلی طور پر لاتعلقی کا اعلان کرتے ہیں ان کے ساتھ ہم کو کسی قسم کی کوئی ہمدردی نہیں" (رحمت اللہ کراچی)

"ہم اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے دلی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہماری جانیں اور ہمارے مال حضور ایدکم اللہ کی خدمت میں پیش ہیں۔"

(ڈاکٹر جلال الدین کراچی)

حلقہ اسلامیہ پارک لاہور

"حضور ایدکم اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغام مطبوعہ الفضل ۲۵ جولائی میں منافقوں کے جس گروہ کا ذکر کیا ہے۔ ہم اراکین جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور اجتماعی طور پر بھی اور فرداً فرداً بھی ان کی شرانگیز سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ اور نہایت ادب کے ساتھ حضور کو اپنی کامل وفاداری اور اطاعت کا یقین دلاتے ہیں۔ ہم پرزور عرض کرتے ہیں کہ ہم حضور کے دشمنوں کو نہ صرف اپنا دشمن سمجھتے ہیں بلکہ ہماری نگاہ میں وہ خدا اور رسول کے بھی دشمن ہیں ہمارا دلی ایمان ہے کہ نجات حضور کے قدموں کے ساتھ وابستہ ہے۔ حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ ہم نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کا جو عہد کیا ہے۔ ہم اس عہد پر زندہ رہیں۔ اور موت آئے تو ہمیں اسی عہد پر آئے۔"

عبد الرحیم صدر جماعت احمدیہ حلقہ اسلامیہ پارک لاہور

میرپور خاص سندھ

"جماعت احمدیہ میرپور خاص اللہ رکھا اور اس کے ساتھ ہمدردی رکھنے والوں سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔ نیز ہم اعلان کرتے ہیں کہ خلافت کے مخالف عنصر کے استیصال کے لئے ہم کسی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ ہم دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ دراز سے دراز عمر عطا فرمائے۔" ڈاکٹر صدیقی صدر جماعت احمدیہ میرپور خاص سندھ

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

جیسا کہ اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ کہ امسال خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۱۹-۲۰-۲۱ اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ اطفال الاحمدیہ کا اجتماع بھی ہوا کرتا ہے اور ان کا اسی طرح سے علیحدہ پروگرام ہوا کرتا ہے۔ جیسا کہ خدام الاحمدیہ کا۔

امسال کوشش کی جا رہی ہے کہ اطفال الاحمدیہ کے اجتماع کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ اور پر رونق بنایا جائے اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ ہر مجلس کے اطفال پورے جوش سے اس اجتماع میں شامل ہوں۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کے اطفال میں پورے زور سے تحریک کریں کہ امسال جملہ اطفال اس اجتماع میں شریک ہوں۔ نیز مناسب ہوگا کہ قائدین حضرات یہ اطلاع دے دیں کہ ان کی مجالس کے اتنے اطفال اجتماع میں شریک ہو رہے ہیں۔

مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

ضروری اعلان

زرعی تجربات کے عنوان کے ماتحت قصبہ بولا خاں (حیدرآباد ڈویژن) کے پیاز کے متعلق ایک نوٹ الفضل مورخہ ۲۰/۷/۵۶ میں شائع کیا گیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں بعض دوستوں نے اس پیاز کا تخم حاصل کرنے کی خواہش کی ہے ہم احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ اگر کوئی دوست اس پیاز کا تخم لینا چاہے تو دس دن کے اندر اندر ۱۷ روپے فی من کے حساب سے دفتر ہذا کو رقم ارسال کردے۔ ہم نے پہلے پیاز وہاں سے منگوایا ہے جس کی لاگت اخراجات ریل وغیرہ کے ساتھ ۱۶/- روپے فی من پڑی ہے۔ چونکہ نرخ بڑھتا گھٹتا رہتا ہے اس لئے ۱۷/- روپے کا اندازہ دیا گیا ہے۔ ہم صرف اصل اخراجات لیں گے۔ احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس قسم کا تخم فی ایکڑ تقریباً ۲۵ من ڈالا جاتا ہے۔ اور اس سے تقریباً ۲۵۰۰/- فی ایکڑ خالص منافع کی توقع ہے۔ خواہشمند احباب مطلوبہ مقدار کی اطلاع کے ساتھ جلد قیمت تخم پیاز ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کے پیاز منگوانے کا انتظام کیا جا سکے۔ انفرادی طور پر تخم پیاز منگوانے پر زیادہ رقم خرچ آئے گی۔

وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا

مکرم و محترم احمد نادی صاحب کوالالمپور ملایا کے نہایت مخلص احمدی ہیں۔ تبلیغ اسلام کے لئے نہایت جوش رکھنے والے اور بڑے بہادر ہیں۔ آجکل نہایت سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں اور احباب کرام سے اپنی مشکلات کے دور ہونے اور اپنے بیوی بچوں کی دینی و دنیوی فلاح و بہبود کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب ایسے مخلص اور عاشق سلسلہ ملایہ کو اپنی مخلصانہ دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

خاکسار غلام حسین ایاز
مبلغ سنگاپور ملایا

دعائے مغفرت

مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف کی ہمشیرہ صاحبہ مورخہ ۲۵ جولائی بروز منگل بوقت ۲ بجے موضع جاگے ضلع سیالکوٹ میں ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

خاکسار نذیر احمد کارکن نظارت دیوان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ اخلاص اور محبّت و عقیدت کے عہد کی تجدید

منافقین کے موجودہ فتنہ سے شدید نفرت اور بیزاری کا اظہار۔ جماعت ہائے احمدیہ کی قرارداد یں

لاہور

مورخہ ۱۵ جولائی ۵۶ء بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں جماعت احمدیہ لاہور کا ایک عام اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد بالاتفاق منظور ہوئی۔

(۱) جماعت احمدیہ لاہور کا یہ عام اجلاس حضور کے لئے لمبی صحت والی اور کام کرنے والی زندگی کے لئے دعا کرتا ہے اور ہر اس شخص پر جو حضور کے متعلق کسی قسم کا بُرا ارادہ رکھتا ہے لعنت بھیجتا ہے۔ چہ جائیکہ کوئی بد بخت حضور کی موت کا متمنی ہو یہ اجلاس دوٹوک فیصلہ کرتا ہے کہ حضور کی موت کا متمنی ہمارا دشمن ہے اور جو اس کے دوست ہیں یا اس کو اپنا بھائی خیال کرتے ہیں وہ بھی ہمارے دشمن ہیں اور ہم سب افراد جماعت احمدیہ لاہور (مرد عورت اور بچے) ایسے دشمن احمدیت اور ان کے ساتھیوں سے اپنی کامل برأت کا اظہار کرتے ہیں۔

(۲) جماعت احمدیہ لاہور اور اس کے تمام افراد (مرد۔ عورت اور بچے) ایمان رکھتے ہیں کہ حضور ہی پیشگوئی مصلح موعود مشتہرہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے مصداق ہیں اور خدا تعالےٰ کے قائم کردہ خلیفہ برحق ہیں اور حضور حضرت فضل عمر ہیں اور بشیر الدین ہیں اور حضور صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہیں۔ حضور دنیا میں تشریف لائے۔ اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کیا اور صاف کریں گے۔ حضور کلمۃ اللہ ہیں۔ کیونکہ خدا کی رحمت اور غیوری نے حضور کو اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے۔ حضور سخت ذہین اور فہیم ہیں اور دل کے حلیم ہیں۔ حضور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کئے گئے ہیں۔ حضور تین کو چار کرنے والے ہیں۔ حضور ہی فرزند دلبند گرامی ارجمند ہیں۔ حضور ہی مظہر الاول والآخر ہیں۔ حضور ہی مظہر الحق والعلی ہیں۔ اور حضور ہی کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا "کانّ اللہ نزل من السماء" حضور کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہے۔ حضور ہی وہ نور ہیں کہ تشریف لائے۔ جس کو خدا تعالےٰ نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہے۔ حضور کے وجود با جود میں اللہ تعالےٰ نے روح ڈالی ہے اور خدا کا سایہ حضور کے سر پر ہے۔ حضور جلد جلد بڑھے ہیں اور بڑھتے جائیں گے۔ اور حضور ہی اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوئے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔ حضور نے زمین کے کناروں تک شہرت پائی ہے اور قوموں نے حضور سے برکت پائی ہے اور پائیں گی۔

(۳) ہمارا یہ ایمان ہے کہ ہر وہ شخص جو حضور کے متعلق بُرے ارادے رکھتا ہے راندۂ درگاہ الٰہی ہے اور بدبخت ازلی ہے اور جو شخص ایسے ارادے رکھنے والے کو دوست یا بھائی سمجھتا ہے یا کہتا ہے وہ بھی ویسا ہی راندۂ درگاہ الٰہی ہے۔ ہر ایسا شخص خدا تعالےٰ سے جنگ کرتا ہے جو حضور کو تکلیف پہنچانے کا باعث ہوتا ہے۔ اور ہمارا یہ پختہ ایمان ہے کہ اسلام کی ترقی کے الٰہی وعدے حضور کی ذات اقدس سے وابستہ ہیں اور حضور کا دشمن اسلام کی ترقی کا دشمن ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ ہمارے لئے سب سے بڑی سعادت حضور کی غلامی میں ہے۔ اور ہم ہر منافق اور منافق نواز سے اپنی بے انداز بیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں حضور کے حقیقی غلام بننے کی توفیق وافر عطا فرمائے۔ اور حضور کی قیادت میں اسلام اور تبلیغ اسلام کے لئے بیش از پیش قربانیاں کرنے کی توفیق وافر عطا فرمائے۔ آمین

اسد اللہ خان

امیر جماعت احمدیہ لاہور

محلہ دارالیمن ربوہ

جماعت احمدیہ محلہ دارالیمن ربوہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اللہ رکھا اور اس کے جملہ ساتھیوں کی منافقانہ اور مفسدانہ حرکات کی شدید مذمت کرتا ہے اور اپنے اس ایمان اور عقیدہ کا اعلان کرتا ہے کہ ہماری جماعت کے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق اور خلیفہ برحق ہیں۔ ہم نے حضور کے ذریعہ زندہ خدا کو دیکھا ہے۔ آپ ہی کے عہد مبارک میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پھیل رہی ہے اللہ تعالےٰ ہر وقت حضور کے ساتھ ہے اور ہم یقین کامل رکھتے ہیں کہ اللہ رکھا اور اس کی قماش کے تمام لوگ ناکام و نامراد رہیں گے۔ ہم ان تمام لوگوں کو دشمن دین سمجھ کر ان سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور کو اپنی کامل وفاداری کا یقین دلاتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ مولیٰ کریم حضرت امیر المومنین کو صحت و تندرستی کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور ہمیں حضور کی اقتداء میں خدمت اسلام کی توفیق بخشے آمین ثم آمین۔

ملک محمد دین خادم صدر محلہ دارالیمن

خدام الاحمدیہ لائلپور

مجلس خدام الاحمدیہ شہر لائلپور کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا گیا۔

تمام اراکین مجلس خدام الاحمدیہ شہر لائلپور اپنے واجب الاطاعت امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے پوری عقیدت اور اخلاص رکھتے ہیں اور منافقین سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں اور حضور سے وعدہ کرتے ہیں۔ کہ وہ منافقین کو ہرگز پنپنے نہ دیں گے بلکہ ان کے اثر اور نفوذ کو ہر جائز طریق سے ختم کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

حضور کی زندگی جماعت کی زندگی ہے۔ اور ہم حضور پر دل و جان و مال قربان کرنے کو ہر وقت تیار ہیں۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور

شیخوپورہ

بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ شیخوپورہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا اور تمام افراد جماعت نے دلی محبت و اخلاص سے حفاظت سلسلہ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنے کا عہد کیا اور کہا کہ ہم اللہ رکھا اور ہر ایسے فرد کو جو فتنہ پرداز ہے اور دشمن خلافت و سلسلہ ہے کبھی برداشت نہیں کر سکتے اور اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس سے کلی طور پر بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور ہر ایسے فتنہ کو دبانے کی انشاء اللہ پوری کوشش کریں گے اور حضور کے ہر حکم کی ہر آن اطاعت و فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا مال۔ ہماری جان اور ہماری عزت آپ کی اور سلسلہ کی خاطر قربان ہونے کے لئے ہر وقت حاضر ہے۔

اللہ تعالےٰ حضور کو باصحت لمبی زندگی عطا فرمائے اور سلسلہ کو مزید ترقیات و برکات سے نوازے اور دشمنانِ خلافت و سلسلہ کو خائب و خاسر اور ذلیل کرے آمین

ظفر الدین احمد سیکرٹری امور عامہ

چنیوٹ

مندرجہ ذیل قرارداد جماعت کے غیر معمولی اجلاس میں پاس ہوئی۔ "جماعت احمدیہ چنیوٹ ہر اس شخص کو جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا بدخواہ اور دشمن ہے اور بیعت کا دم بھرتا ہے۔ اس کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بدترین دشمن سمجھتی ہے۔ اور ہر ایسا شخص جو ایسے شخص کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے اور اپنے قول و فعل کے ساتھ اس کی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور اس کی مالی امداد کرتا ہے اس سے سخت بیزاری کا اظہار کرتی ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح کو یقین دلاتی ہے کہ جماعت اپنے ایمان اور یقین میں پختہ ہے اور حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی پسر موعود کا مصداق حضور کی ذات والا صفات کو جانتی ہے اور اس کو ایک زندہ نشان سمجھتی ہے۔ اور اس پر مضبوطی سے قائم ہے جس کو کوئی منافق متزلزل نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالےٰ حضور کی عمر میں برکت دے اور صحت و عافیت کے ساتھ سلامت رکھے آمین۔

مرزا محمد شریف بیگ امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ

احمد نگر

ہم جملہ افراد جماعت احمدیہ احمد نگر دلی محبت اور اخلاص سے حضور ایدہ اللہ کی باصحت دراز عمر کیلئے دست بدعا ہیں اور حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ خلافت اور نظام جماعت کے خلاف اللہ رکھا اور اس کے قماش کے لوگوں کی حرکات کو نہایت کراہت اور نفرت سے دیکھتے ہیں اور ان سے شدید بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالےٰ سے پوری امید رکھتے ہیں کہ وہ ایسے باطل فتنوں اور ان کے بانیوں کو ناکام و نامراد کر کے [illegible]

محمد شعیب اسعد صدر جماعت احمدیہ احمد نگر

گکھیانہ شہر

۲۷-۷-۵۶ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ گکھیانہ میں جماعت احمدیہ گکھیانہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوا:-

(۱) جماعت احمدیہ گکھیانہ (جھنگ صدر) کا یہ ہنگامی اجلاس اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان سے اور ان کی جملہ فتنہ انگیزیوں اور سازشوں سے لاتعلقی اور نہایت بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔ اور حضور کو خلیفہ برحق اور مصلح الموعود یقین کرتا ہے۔ اور حضور سے اپنی پوری پوری وابستگی اور وفاداری کا اظہار کرتا ہے۔ اور اسی تاریخی اعلان کا اعادہ کرتا ہے۔ کہ ہم حضور کے دائیں بھی لڑیں گے۔ حضور کے بائیں بھی لڑیں گے۔ حضور کے آگے بھی لڑیں گے اور حضور کے پیچھے بھی لڑیں گے۔ اور دشمن آپ تک ہرگز نہ پہنچ سکے گا۔ جب تک وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ چلا جائے۔ نیز دعا کرتا ہے۔ کہ اللہ عزوجل حضور کو صحت سلامتی و تندرستی سے تادیر سلامت رکھے۔ اور ہمیں حضور سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ خاکسار حضور کا ادنیٰ غلام محمد بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ گکھیانہ ضلع جھنگ۔

سیالکوٹ شہر

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں مورخہ ۲۷-۷-۵۶ بعد از نماز جمعہ متفقہ طور پر حسب ذیل ریزولیوشن پاس کیا ہے۔

جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں اور نیز اسی قسم کے دیگر منافقین کی شدید مذمت کرتے ہوئے ان سے بیزاری کا اظہار کرتی ہے۔ اور ہم اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے پوری اطاعت اور وابستگی کے عہد کی تجدید کرتے ہوئے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ حفاظت خلافت کے لئے ہم کسی قربانی مالی یا جانی سے گریز نہیں کریں گے۔ خاکسار قاسم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

سیالکوٹ چھاؤنی

جماعت احمدیہ سیالکوٹ چھاؤنی کا ایک خصوصی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس ہوا:-

ہم خادمانِ احمدیت سیالکوٹ چھاؤنی بدبخت اللہ رکھا اور اس کے ہم خیال لوگوں سے جس کا ذکر حضرت اقدس نے اپنے پیغام ۲۳-۷-۵۶ میں فرمایا ہے۔ قطعی ناواقف ہیں۔ اور سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم سب افرادِ جماعت حضور اقدس کی لمبی عمر اور اچھی صحت کے لئے برابر دردِ دل سے دعائیں کرتے ہیں۔ اور اقرار کرتے ہیں۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت خلافت کے لئے کسی قسم کی مالی یا جانی قربانی سے کبھی دریغ نہ کریں گے۔

خاکسار سرفراز علی سکرٹری مال سیالکوٹ چھاؤنی

پشاور صدر

مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں جماعت احمدیہ پشاور کا ایک اجلاس زیر صدارت خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پیش ہو کر کمل اتفاق سے پاس ہوئی۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ پشاور اللہ رکھا اور اس کے ہم خیال اور مددگار لوگوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اور ان کی تمام حرکات سے پوری پوری بیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔ ہم ہر اس شخص سے انتہائی نفرت کرتے ہیں۔ جو اللہ رکھا جیسے قماش کے لوگوں کو اپنا بھائی کہتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد دلی ایمان رکھتا ہے۔ کہ حقیقتاً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ان تمام پیشگوئیوں کے مصداق ہیں۔ جو آپؑ نے پسر موعود کے متعلق کی ہیں۔ ہم حضور کی خدمت میں بصدق دل عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم خلافت کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ حضور از راہِ کرم و احسان دعا فرمائیں۔ کہ خداوند تعالیٰ ہمیں اس عہد کو پورے طور پر نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہم خداوند قادر مطلق کے حضور عاجزانہ دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ حضور کو کامل صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور حضور کے ذریعہ ہی حضور کی زندگی میں جلد از جلد اسلام کی شان و شوکت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی بادشاہت ساری دنیا میں قائم فرمائے۔ آمین۔

خاکسار فضل الرحمٰن جنرل سکرٹری جماعت احمدیہ پشاور

خدام الاحمدیہ کوہاٹ

مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ کا اجلاس مسجد دار السلام کوہاٹ میں بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جس میں خدام نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حسب ذیل الفاظ میں ہدیہ عقیدت پیش کیا:-

(۱) سیدنا! حضور کا پیغام مخبریہ الفضل ۲۵-۷-۵۶ پڑھ اور سنکر سخت صدمہ اور تکلیف ہوئی۔ اس سلسلہ میں ہم حضور کی خدمت اقدس میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے سخت بیزار ہیں۔ اور ان کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ جو دشمن خلافت فسادی اور فتنہ پرداز ہیں۔ وہ ہمارے کسی صورت میں بھی دوست نہیں ہو سکتے۔ خواہ وہ ہمارے رشتہ دار اور بھائی ہی کیوں نہ ہوں۔

پیارے آقا! ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم تمام خدام اس عہد پر جو حضور اقدس نے ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو سریر خلافت پر متمکن ہونے کے بعد مسجد نور میں جماعت سے لیا تھا۔ اس پر مضبوطی سے قائم ہیں۔ اور ہمارا سب کچھ حضور کے لئے وقف ہے۔ سیدنا! ہم اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو باصحت لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور بدخواہ دشمنوں کو ذلیل و رسوا کرے۔ آمین یا رب العالمین“

بشیر احمد سیال قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوہاٹ۔

جہلم

ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر پاس کی گئی۔

(۱) جماعت احمدیہ جہلم کا ہر فرد (انصار اللہ خدام الاحمدیہ۔ اطفال الاحمدیہ) تمام کے تمام اللہ رکھا اور اس جیسے تمام حاسدوں منافقوں۔ مفسدوں۔ غداروں اور خلافت کے باغیوں سے انتہائی نفرت اور دلی بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور آئندہ بھی انشاء اللہ اس قسم کے دشمنانِ سلسلہ سے چوکس رہیں گے۔ ہم انشاء اللہ تعالیٰ حفاظت خلافت و نظام سلسلہ کے لئے ہر وقت ہر موقعہ پر ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہیں۔ اور آپ انشاء اللہ ہماری عقیدت میں سرِ مو فرق نہ پائیں گے۔

افراد جماعت احمدیہ شہر جہلم۔
(مولوی) عبد المغنی ۵/۲۱۹ باغ محلہ جہلم

چک جھمرہ

جماعت احمدیہ چک جھمرہ نے ایک غیر معمولی اجلاس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی:-

جماعت احمدیہ چک جھمرہ کا یہ غیر معمولی اجلاس متفقہ طور پر اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی شرارتوں کو انتہائی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ہم افراد جماعت حضور کی خدمت اقدس میں ہدیۂ تجدید عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم ایسی ہر حرکت کو جو جماعت کے نظام خلافت کو کسی صورت میں بھی کمزور کرتی ہو۔ اور جماعتی اتحاد میں رخنہ ڈالتی ہو۔ ہرگز برداشت نہیں کر سکتے۔ ہم اس عہد کو پورا کرنے میں کسی قسم کی بھی قربانی پیش کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔

ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا کرے۔ اور حضور کے مقدس ہاتھوں سے اسلام کو جلد غلبہ عطا کرے۔ آمین۔

حضور کا ادنیٰ غلام خالد سیف اللہ خاں بی ایس سی انجینئرنگ ایس ڈی او چک جھمرہ

حافظ آباد

(۱) جماعت احمدیہ حافظ آباد متفقہ طریق پر تمام ایسے اشخاص کو جو اللہ رکھا کے معاون یا مددگار یا ہم خیال ہیں۔ انتہائی نفرت سے دیکھتی ہے۔ اور ان کی تمام حرکات سے بریت کا اظہار کرتے ہوئے ان حرکات سے سخت نفرت کا اظہار کرتی ہے اور ان فتنہ پرور عناصر کی ایسی مذموم حرکات کو روکنے کے لئے ہر اقدام کرے گی۔

(۲) جماعت احمدیہ حافظ آباد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مصداق اور خلیفہ برحق مصلح موعود یقین کرتی ہے۔ جماعت احمدیہ حافظ آباد اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ تا وہ تمام نشانات جو حضور کی ذات سے وابستہ ہیں۔ کامل طور پر پورے ہوتے دیکھے۔ دشمنانِ سلسلہ خائب و خاسر ہوں۔

(۳) اللہ رکھا اور اسکی قماش کے اشخاص کی حرکات سے جماعت احمدیہ حافظ آباد کو بڑی کوفت ہو رہی ہے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ایسے اشخاص کو پنپنے نہیں دیا جائیگا۔ محمد صدیق سکرٹری جماعت احمدیہ حافظ آباد۔

سکھر

مورخہ ۲۷-۷-۵۶ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ سکھر کا اجلاس زیر صدارت رانا فخر الدین صاحب منعقد ہوا۔ جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ کا پیغام جماعت کے نام پڑھکر سنایا گیا۔ اور جماعت کے احباب باتفاق رائے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

جماعت احمدیہ سکھر کے جملہ افراد جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کا اعلان کرتے ہیں۔ اور اللہ رکھا اور اس سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے بیزاری اور لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

(قریشی عبد الرحمٰن سکرٹری جماعت احمدیہ سکھر)

کوٹ مومن

اللہ رکھا اور اسی قماش کے لوگوں کی جماعت مذمت کرتی ہے۔ ایسے لوگوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے دوستوں یا ہمدردوں کے ساتھ ہم کوئی تعلق نہیں رکھیں گے اور انشاء اللہ حضور اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے لئے کسی جانی یا مالی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور تا زندگی وفاداری کا ثبوت دیتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور حضور پرنور کی زندگی میں ہی اسلام کا جھنڈا لہراتا ہوا نظر آئے۔ آمین۔ میاں محمد رشید

امیر جماعت احمدیہ کوٹ مومن

پسرور

ہم افراد جماعت احمدیہ پسرور ضلع سیالکوٹ متفقہ طور پر فتنہ پرداز اللہ رکھا سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور اس جیسے دیگر عنصر کو بھی اپنا دشمن یقین کرتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ہدیہ عقیدت پیش کرتے ہوئے حفاظت خلافت کے لئے اپنے جان و مال اور عزت کی قربانی پیش کرتے ہیں۔ دشمن خلافت خواہ کوئی بھی کیوں نہ ہو ہم ان سے ہر طرح کی نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ جماعت کو ہر فتنہ سے محفوظ رکھے آمین۔ میر محمد ابراہیم

پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ پسرور سیالکوٹ

گکھڑ ضلع گوجرانوالہ

مؤرخہ ۲۷/۷/۵۶ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر اللہ رکھا اور اس کے ہم خیال اور معاون لوگوں کی منافقانہ سرگرمیوں سے سخت نفرت اور بیزاری کا اظہار کیا گیا۔

جماعت احمدیہ گکھڑ کے جملہ افراد حضور کو مصلح موعود اور اللہ تعالےٰ کا برحق خلیفہ یقین کرتے ہیں اور حضور کے ادنیٰ سے ادنیٰ اشارہ پر اپنی جان مال عزت ہر چیز قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ اللہ تعالےٰ دشمنان احمدیت اور منافقین کو خائب و خاسر کرے۔ اور حضور کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ آمین

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گکھڑ)

لیاقت آباد

مؤرخہ ۲۷ جولائی ۵۶ء کو بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ لیاقت آباد کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

جماعت احمدیہ لیاقت آباد کا ہر فرد اللہ رکھا اور اس کے ہمنواؤں کی شدید مذمت کرتا ہے اور انہیں نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے نیز ہر آن حضور سے وفاداری کا اقرار کرتے ہیں۔ اگر خدانخواستہ کبھی ایسا موقعہ پیش آیا تو ہم ہر قسم کی قربانی کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔

سید مقصود احمد بخاری

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لیاقت آباد ضلع ساہیوال

وہاڑی ضلع ملتان

مؤرخہ ۲۷ جولائی۔ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ وہاڑی کا خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں امیر صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کا پیغام جماعت کے نام پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ آپ نے برکات خلافت اور نظام سلسلہ سے وابستگی کے اُوپر بیان فرمائے۔ بعد ازاں حاضرین نے ایک متفقہ ریزولیوشن پاس کیا کہ ہم دلی خلوص سے حضور اقدس کی خدمت میں ہدیہ تجدید عقیدت پیش کرتے ہیں اور حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال اور عزت کا نذرانہ پیش کرتے ہیں نیز عہد کرتے ہیں کہ دشمن خلافت اور فتنہ پرداز لوگوں سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتے ہیں۔ ان سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ ہمارا سب کچھ حضور خلافت میں وقف ہے اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ ہمارے آقا کو لمبی با صحت زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(صلاح الدین سیکرٹری مال)

باندھی ضلع نوابشاہ

مؤرخہ ۲۷/۷/۵۶ بعد نماز جمعہ بمقام پرانی باندھی میں زیر قیادت جناب پریذیڈنٹ صاحب رئیس حاجی عبد الرحمٰن صاحب جماعت احمدیہ باندھی ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔ ایک فتنہ پرداز شخص کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا بیان الفضل ۲۵ جولائی والا جماعت کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اس پر سب جماعت نے متفقہ طور پر اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کے خلاف بڑے جوش سے نفرت کا اظہار کیا۔ جماعت احمدیہ باندھی ایسے غداروں کو ہرگز برداشت نہ کرے گی اور ایسے غداروں کے ساتھ تعلق رکھنے والوں کو بھی غدار سمجھتی ہے اور دلی عقیدت سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کرتی ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا سایہ رحمت ہمارے سروں پر ہمیشہ اللہ تعالےٰ قائم رکھے۔ آمین

عبد الرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ باندھی

احمدی کارکنان گوجرہ فیکٹری

گوجرہ فیکٹری کے جملہ احمدی کارکنان کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت مینجر فیکٹری ہذا منعقد ہوا جس میں حضور پرنور کا پیغام جماعت کے نام پڑھ کر سنایا گیا۔ جملہ احباب نے یک زبان ہو کر حضور کی غلامی اور تابعداری کا عہد کیا اور تمام منافقین سلسلہ کے خلاف سخت نفرت اور حقارت کا اظہار کیا۔ مینجر فیکٹری نے احباب کو خلافت ثانیہ کا مقام اور کام تفصیلاً سنایا اور بتایا کہ اس موعود ہستی نے اللہ تعالےٰ کے فضل اور نصرت کے ساتھ سلسلہ عالیہ کو کن حالات اور طوفانوں میں سے محفوظ رکھ کر کس قدر ترقی اور عروج تک پہنچایا ہے

بعد میں دعا کی گئی کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور منافقین کے شر سے محفوظ رکھے آمین

محمد یار بلوچ واقف زندگی آئل مل گوجرہ

دھیروکے

جماعت احمدیہ دھیروکے کا اجلاس بعد نماز جمعہ منعقد ہو کر متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس ہوئی۔ ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ کسی بھی دشمن خلافت و احمدیت کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ہم اپنے خون کا آخری قطرہ بہا دیں گے مگر بفضل خدا خلافت پر آنچ نہ آنے دیں گے۔

محمد منیر احمدی دھیروکے چک ۳۴۳ ج ب براستہ گوجرہ ضلع لائلپور

چونڈہ

حضور کا پیغام مؤرخہ ۲۵/۷/۵۶ کے اخبار الفضل میں سے تمام احباب جماعت کو سنایا گیا۔ تمام جماعت متفقہ طور پر حضور کی خدمت میں یہ عرض کرتی ہے کہ ایسے اشخاص سے تمام جماعت احمدیہ چونڈہ بریت کا اظہار کرتی ہے اور ان کے ایسے افعال کو حقارت کی نظر سے دیکھتی ہے۔ ایسے فتنہ پرداز اشخاص کو جو سزا بھی حضور تجویز کریں جماعت اسے بطیب خاطر منظور کرنے کا اعلان کرتی ہے نیز دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کا یہ سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رہے آمین۔ محمد وارث

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چونڈہ

لجنہ اماء اللہ حلقہ س ربوہ

لجنہ اماء اللہ حلقہ مجلس کا ایک غیر معمولی اجلاس مؤرخہ ۲۸/۷/۵۶ منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔ ہم سب ممبرات لجنہ اماء اللہ اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کی اس حرکت کی شدید مذمت کرتی ہیں اور انہیں اپنا دشمن سمجھتی ہیں۔ ہم اقرار کرتی ہیں کہ حفاظت خلافت کے لئے اپنی مال جان اور اولاد کو ہر وقت قربان کرنے کے لئے تیار رہیں گی اور خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور اقدس کو ان دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور حضور پرنور کا سایہ صحت و سلامتی کے ساتھ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

(سیکرٹری حلقہ س)

گوکھووال چک ۲۷۶

ہم تمام افراد جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۲۷۶ ضلع لائلپور اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کے منافقانہ رویہ اور شرارتوں کے خلاف سخت غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان مال اور عزت کو ہر وقت قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ نیز اللہ رکھا اور ایسے ہی دوسرے منافق لوگوں کو جو جماعت اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا دشمن تصور کرتے ہیں اور ان لوگوں سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھیں گے۔

(سید غلام محمد شاہ پریذیڈنٹ)

ماموں کانجن

ہم افراد جماعت ماموں کانجن اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں نیز اسی قماش کے دیگر منافقین کو اپنا دشمن سمجھتے ہوئے اس سے کلی طور پر بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم اس قسم کے فتنہ پرداز منافقین سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھتے اور نہ رکھیں گے اور دعا کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح کا سایہ ہمارے سروں پر تا قیامت اللہ تعالےٰ رکھے۔

مشتاق احمد سیکرٹری مال ماموں کانجن

ضروری اعلان

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق اعلان کیا جاتا ہے کہ:-

"حافظ محمد اعظم صاحب کے متعلق جو باتیں لکھی گئی ہیں ابھی ان کو پوری طرح تسلیم نہ کیا جائے۔ کیونکہ ابھی ان کی تحقیقات ہو رہی ہے اور حافظ محمد اعظم صاحب ان کے متعلق انکار کرتے ہیں کہ جو باتیں میرے متعلق کہی گئی ہیں وہ غلط ہیں۔ جب تحقیقات ہو جائے گی تو اعلان کر دیا جائے گا۔ بعض لوگوں نے یہ بھی گواہی دی ہے کہ وہ اچھے آدمی ہیں۔ اور دونوں قسم کے گواہوں کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔"

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ضروری تصحیح

۲۷ جولائی ۱۹۵۶ء کے الفضل میں چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی اس تقریر کا خلاصہ شائع ہوا ہے جو انہوں نے کارکنان صدر انجمن احمدیہ کے غیر معمولی اجلاس منعقدہ ۲۵ جولائی میں کی تھی اس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علو مرتبت کے ذکر کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے علو مرتبت کا ذکر اس رنگ میں آگیا ہے کہ جس سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفہ اوّلؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو ایک ہی مقام حاصل ہے۔ دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابل پر نہ صرف حضرت خلیفہ اولؓ کا نام نہیں لانا چاہیئے تھا۔ بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نام بھی نہیں لانا چاہیئے تھا۔ یہ دونوں غلام ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام آقا ہیں۔ ان دونوں کو اپنی اپنی جگہ بلند مقام حاصل ہے۔ لیکن ان کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علو مرتبت کے ساتھ ایک ہی رنگ میں ذکر کرنے سے حضور علیہ السلام کی ہتک لازم آتی ہے۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ ذیل مطبوعہ شیڈول کے مطابق شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹینڈر ۷ اگست ۱۹۵۶ء کو مقررہ فارموں پر بارہ بجے دوپہر تک وصول کرے گا۔ یہ فارم اس دفتر سے اسی روز ساڑھے گیارہ بجے تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹینڈر ۷ اگست کو ہی ساڑھے بارہ بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	تخمیناً لاگت معہ شرح ٹینڈر	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس جمع کرانی ہوگی
(۱) (i) شاہدرہ کاموں کی سیکشن میں ۵۰ فٹ لمبے Guide Bunds کی تعمیر دونوں اطراف پختہ	۸۳۰۰۰/۰ روپے	۱۷۰۰/۰ روپے
(ii) چک جھمرہ لائلپور سیکشن کی بڑھتی ہوئی capacity کی وجہ سے گھٹی اور چک جھمرہ کے درمیان ایک نئے کراسنگ سٹیشن سلطان گڑھ کی تعمیر	۴۰۰۰/۰ روپے	۸۰/۰ روپے

(۲) وہ ٹھیکیدار جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہیں ہوں ان کے لئے لازمی ہے کہ وہ ٹینڈر داخل کرنے سے قبل ۷ اگست ۱۹۵۶ء تک اپنے نام رجسٹر کرا لیں۔

(۳) تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور مطبوعہ شیڈول ریٹ دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں تعطیل کے علاوہ کسی روز بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور

تبت کے تیرہ صوبوں سے چینی فوجوں کو نکال دیا گیا

"آزادی کی جنگ شدت سے جاری ہے" تبتی لیڈر کا بیان

نئی دہلی ۳۰ جولائی۔ اخبار "سٹیٹسمین" میں گیانتسے (جنوبی تبت) کے ... (بدھ عبادت گاہ) کے ... اور صوبہ کے معاون گورنر کا ایک مکتوب شائع ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ مشرقی اور شمال مشرقی تبت ...

آزادی کی بھرپور جنگ ہو رہی ہے اور تبت کے تیرہ صوبوں سے چینی فوجوں کو نکال دیا گیا ہے۔

یہ مکتوب ۱۹ جولائی کو کالم پونگ سے بھیجا گیا تھا۔ اس میں لکھا ہے۔ "میں ابھی ابھی تبت کے دارالحکومت لہاسہ سے آیا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے کہ سٹیٹسمین اور غیر ملکی اخبارات میں تبت میں فسادات اور کھام میں بغاوت کی جو اطلاعات شائع ہوئی ہیں یا ہو رہی ہیں۔ ان سے پوری طرح پتہ نہیں چلتا۔ کہ صورت حال حقیقت میں کس قدر نازک ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ مشرقی اور شمال مشرقی تبت میں آزادی کی بھرپور لڑائی جاری ہے۔ اور صوبہ لیتھانگ اتسا۔ چانگٹن۔ ہیٹاک۔ مہیل۔ رونگھ۔ پانسہ۔ یاچوکا۔ سرتھا۔ دھیما۔ جرج اور نانوچن کے لوگوں نے چینی فوجوں سے سخت لڑائیاں لڑنے کے بعد انہیں ان تمام صوبوں سے نکال باہر کیا ہے۔ صرف کردز کا قلعہ بند ہوائی اڈہ تبتیوں کے تصرف میں اب تک نہیں آسکا۔ اب تک کوئی ایک لاکھ بیس ہزار مربع میل کا علاقہ تبتیوں کی تحویل میں آچکا ہے۔ اور اب آزادی کی جنگ لڑنے والی فوجیں بتدریج دارالحکومت لہاسہ کی جانب بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ بعض نجی ذرائع سے اس مفہوم کی مبہم اطلاعات آ رہی ہیں۔ کہ تبت میں زبردست ہنگامے ہو رہے ہیں۔ مگر ان اطلاعات کی تصدیق نہیں ہوئی۔

درخواست دعا

خاکسار کے چچا جان منشی سردار محمد صاحب کاتب کو چند یوم سے بخار ہے اور میرے بھائی خدابخش صاحب کو کافی عرصہ سے بخار ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

بشیر احمد ربوہ

اعلان نکاح

محمد اسحٰق صاحب ولد مستری نور دین صاحب ساکن محلہ دارالصدر شرقی کا نکاح رشیدہ بی بی بنت مستری تاج دین صاحب ساکن محلہ دارالنصر شرقی کے ہمراہ مبلغ سات سو روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مسجد احمدیہ محلہ دارالنصر شرقی میں ۲۷/۷/۵۶ کو بعد نماز عصر پڑھا اللہ تعالیٰ بابرکت کرے آمین۔ ــ اس خوشی میں مستری نور دین صاحب نے مبلغ پانچ روپے اور مستری تاج دین صاحب نے ایک روپیہ اعانت الفضل کے لئے دیا ہے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

منیجر الفضل ربوہ

اعلان

احباب جماعت ہائے ... کی آگاہی کے لئے اعلان ... ہے کہ "نظارت رشد و اصلاح ... کا نام "نظارت اصلاح ... تجویز کیا گیا ہے۔ ا... اسی نام پر ڈاک ... کریں۔

ناظر اصلاح و ارشاد ...

درخواست دعا و اعانت الفضل

میری لڑکی ناہید افشاں کی شادی ... بشیر احمد صاحب کے ساتھ بخیر و عافیت ... پا گئی ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ ... درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ ... جانبین کے لئے بابرکت کرے آمین

اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب امیر جماعت ... ضلع شیخوپورہ۔

اس خوشی میں مکرمہ اہلیہ صاحبہ ملک ... نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ... بھجوائے ہیں۔ جن سے ایک مستحق ... سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کر د... جزاھم اللہ تعالیٰ۔

(منیجر الفضل ربوہ)

بقام گوکھ...

روزنامہ الفضل ربوہ رجسٹرڈ ...